سوال

(317)ناجائز جائیداد کی تقسیم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے بیٹے نے میری اجازت کے بغیر میرا مکان چوری چھپے اپنے نام ہبہ کروالیا تھا، وہ اس کے نام منتقل بھی ہو چکا ہے، اب میرا بیٹا فوت ہو چکا ہے، اس کے پس ماندگان میں والد، اس کی بیوی، پانچ بیٹے اور ایک بیٹی ہیں۔ اس کی جائیداد کیسے تقسیم ہوگی؟ اگر میں قانونی طور پر اپنا مکان واپس لے لوں تو پھر اس مکان کی کیا پوزیشن ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرحوم نے سائل کی اجازت کے بغیر جو مکان اپنے نام ہبہ کرایا ہے وہ ناجائز ہے، اگر سائل اسے اپنی خوشی سے معاف کر دیتا ہے تو اس کی جملہ جائیداد کو درج ذیل طریقہ کے مطابق تقسیم کیا جائے گا۔

والد کا چھٹا حصہ، بیوی کا آٹھواں حصہ اور باقی جائیداد، اس کی اولاد میں اس طرح تقسیم ہوگی کہ ایک لڑکے لڑکی کے مقابلہ میں دوگنا حصہ ملے گا آسانی کے لیے اس کی جائیداد کے دو سو چونسٹھ ۲۶۴ حصے بنا لیے جائیں۔

والد کا حصہ: ۲۶۴÷۶=۴۴

بیوی کا حصہ: ۲۶۴÷۸=۳۳ باقی: ۲۶۴-(۳۳+۴۴)=۱۸۷

ہر ایک لڑکے کا حصہ: ۳۴ لڑکوں کا مجموعی حصہ ۳۴×۵=۱۷۰

لڑکی کا حصہ: ۱۷ (اولاد کا مجموعی حصہ: ۱۷۰+۱۷=۱۸۷)

کل حصے: ۴۴+۳۳+۱۸۷=۲۶۴

اگر سائل اسے معاف نہیں کرتا تو مکان کے علاوہ دیگر جائیداد کو درج بالا تفصیل کے مطابق تقسیم کر دیا جائے۔ مکان کا مالک خود سائل ہے جو بعد میں موجود ورثاء کو ملے گا، اس سے وصیت کے ذریعے غیر ورثاء مثلاً نواسوں وغیرہ کو دیا جا سکتا ہے۔ (واللہ اعلم بالصواب)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:279

محدث فتویٰ